خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۲۹ نومبر کو فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر میں ایک بار پھر اپنے ملک کے عوام اور حکومت کی جانب سے فلسطینی عوام دیرینہ خواہشات کی تکمیل کے لیے اسلامی جمہوریہ ایران کی بھرپور حمایت کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔

۲۹ نومبر ہمیں غاصب صیہونی حکومت کے فلسطینی علاقوں پر سات دہائیوں سے زائد کے قبضے کے ساتھ ساتھ فلسطینی عوام کے دردناک درد اور پائیدار مصائب اور مظلوم فلسطینیوں پر ڈھائے گیے ظلم، ناانصافی اور ان کے حقوق کی پامالی کے تسلسل کی یاد دلاتا ہے۔ اس سال ہم فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا عالمی دن ایسے حالات میں منا رہے ہیں کہ جب فلسطینی قوم بالخصوص غزہ کے باسیوں کے خلاف نسل پرست صیہونی حکومت کے وحشیانہ جرائم کی شدت نے دنیا کی آنکھوں کو خیرہ کر دیا ہے۔ اس جعلی اور عارضی حکومت کے ظلم اور نفرت کی تاریخ میں ایک نیا صفحہ کھولا ہے۔غزہ میں عام شہریوں کا قتل عام، ہسپتالوں، اسکولوں، مساجد اور گرجا گھروں پر وحشیانہ بمباری کے ساتھ ساتھ غزہ کے لوگوں کے لیے پانی، خوراک، ایندھن اور ادویات کی قدغن، ہزاروں لوگوں کا جبری بے گھر کر دینا ، صحافیوں کا قتل اور مختلف بین الاقوامی اداروں کی بلڈنگز کو مسمار کرنا۔ یہ سب بین الاقوامی تنظیموں اور دنیا کی نظروں کے سامنے ہو رہا ہے جبکہ انسانی حقوق کے مغربی دعویدار بالخصوص امریکہ اور اس کے حامی ان جرائم میں قابض حکومت کا ساتھ دے رہے ہیں۔

غاصب صیہونی حکومت نے حالیہ ہفتوں میں تاریخ کے تمام مجرموں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ۵۰۰۰ سے زائد بچوں سمیت ۱۴۰۰۰ سے زائد معصوم لوگوں کی شہادت، ۱۰۰ سے زائد اقوام متحدہ کے عملے کا قتل اور ۵۰ سے زائد صحافیوں کو نشانہ بنانا، یہ سب اس حکومت کی شیطانی فطرت کو ظاہر کرتے ہیں جس نے تمام بین الاقوامی اصولوں اور ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ دنیا کی نظروں کے سامنے ڈھٹائی سے مظالم، جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کر رہے ہیں۔

قابضین کے خلاف جدوجہد میں فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حق پر تاکید کرتے ہوئے اور بچوں کی قاتل صیہونی حکومت کے اس بہادر اور استقامت کی پیکر قوم کے خلاف کیے جانے والے جرائم کی مذمت کرتے ہوئے، اسلامی جمہوریہ ایران اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کو دعوت دیتا ہے کہ وہ آزاد ہو اقوام عالم صیہونی حکومت کی نسل کشی اور قبضے کو ختم کرنے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لائیں اور فلسطینی عوام کے اپنی تقدیر کا خود تعین کرنے کے ناقابل تنسیخ حق کا احساس کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ جبر برقرار نہیں رہ سکتا اور فلسطینی قوم یقینی طور پر اس جنگ میں حتمی فاتح ہوگی۔

اسلامی جمہوریہ ایران نے فلسطین کے کاز کی ہرممکن حمایت جاری رکھنے کا اعادہ کیا اور صیہونی حکومت کے جرائم اور قبضے کے خلاف فلسطینی نوجوانوں کی قابل تحسین استقامت اور جائز مزاحمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے ۔ ہم بین الاقوامی برادری کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس مجرمانہ حکومت کی طرف سے بین الاقوامی قانون اور متعدد بین الاقوامی قراردادوں کی شقوں کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے کیے جانے والے جرائم کو مسترد کرے۔

اسلامی جمہوریہ ایران اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ فلسطینی عوام کی تاریخی سرزمین پر موجودہ منظم قبضے کا خاتمہ، فلسطینی پناہ گزینوں کی واپسی اور ان کے حق خودارادیت کا استعمال ہی مسئلہ فلسطین کا واحد اصولی حل ہے۔ اس سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کی طرف سے تجویز کردہ منصوبہ جو کہ مہاجرین کی واپسی اور جمہوری اصولوں اور بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں سمیت حقیقی فلسطینی باشندوں کی شرکت کے ساتھ ریفرنڈم کے انعقاد پر مبنی ہے۔ اقوام متحدہ میں باضابطہ طور پر رجسٹرڈ یہ منصوبہ پچھلے ناکام منصوبوں کا ایک مناسب متبادل ہے اور اس کا مقصد حق خود ارادیت اور فلسطینی پناہ گزینوں کی ان کے وطن واپسی کے حق کے استعمال کی بنیاد پر مسئلہ فلسطین کو بین الاقوامی قانون کے ذریعے حل کرنا ہے۔

آخر میں، میں اس موقع پر ایک بار پھر صیہونی حکومت کے مظالم کے خلاف فلسطین کے آزاد اور قابل فخر عوام اور جوانوں کی جرأت مندانہ مزاحمت اور بہادری سے دفاع کو سلام پیش کرتا ہوں اور ان کی فتح اور ظلم و ستم سے فلسطین کی آزادی کے لیے دعا کرتا ہوں۔

سید ابراہیم رئیسی۔

صدر اسلامی جمہوریہ ایران